تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

Allama Iqbal Open University
Solved Assignments Spring 2026

Course Code:	**251 Code**
Course Name:	علم الاخلاق
Class:	**Matric**
Total Credit Hours	**6**
Total Assignments	**4**

گھر بیٹھے حل شدہ مشقیں، گیس پیپرز، کتابیں اور خلاصے حاصل کرنے کے لیے رابطہ کریں واٹس ایپ نمبر:03036940016

نوٹ: ہم طلبہ کے لیے جامع اور معیاری تعلیمی خدمات فراہم کرتے ہیں۔ ہماری خدمات میں علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے حل شدہ اسائنمنٹس، گیس پیپرز، سابقہ پرچے، تازہ ملازمتوں کی معلومات، آن لائن سی وی تیار کرنا، ملازمت کے لیے درخواست دینا، یونیورسٹی داخلوں میں رہنمائی اور درخواست جمع کروانا شامل ہیں۔ اس کے علاوہ یونیورسٹی سے متعلق طلبہ کے ہر قسم کے تعلیمی اور رہنمائی کے کام میں مکمل تعاون فراہم کیا جاتا ہے تاکہ طلبہ کو ایک ہی جگہ پر تمام ضروری سہولیات میسر آسکیں۔

Whatsapp Group

واٹس ایپ گروپ جوائن کرنے کے لیے سامنے دیے گئے لنک پر کلک کریں۔

Join Our WhatsApp Channel JOIN NOW

واٹس ایپ چینل جوائن کرنے کے لیے سامنے دیے گئے لنک پر کلک کریں۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

Assignment 4

سوال نمبر1: مہاتما گوتم بدھ کی اخلاقی تعلیمات قلم بند کریں

مہاتما گوتم بدھ کی اخلاقی تعلیمات درج ذیل ہیں:

1. زندگی دکھ ہے
2. زندگی کی تکالیف اور دکھوں کا سبب نفسانی خواہشات ہیں
3. خواہشات سے خود کو چھڑایا جا سکتا ہے
4. خواہشات سے دور رہنے کے لیے درمیانہ راستہ اختیار کرنا چاہیے

انہوں نے آٹھ راستوں کی تاکید کی ہے:

1. صحیح علم اور عقیدہ
2. صحیح ارادہ
3. صحیح کلام
4. صحیح عمل
5. صحیح سلوک۔کسی بھی جاندار کو کسی قسم کی تکلیف نہ پہنچائی جائے
6. صحیح جدوجہد۔اپنے نفس پر قابو پایا جائے
7. صحیح یادداشت
8. صحیح غور و فکر

ان کا کہنا تھا کہ انسان برائی کا ارتکاب خود کرتا ہے اور اس کے خراب نتائج کا بوجھ خود ہی اٹھاتا ہے۔انسان خود ہی برائی سے کنارہ کش ہو سکتا ہے۔جو معاف کر دیتا ہے وہی خوش قسمت اور سعادت مند ہے۔

سوال نمبر2: گرونانک جی کون تھے؟ کہاں پیدا ہوئے

بابا گرونانک جی سکھ مت کے بانی تھے۔ان کا تعلق پندرہویں صدی عیسوی سے ہے اور یہ مذہب پنجاب کے علاقے میں پروان چڑھا۔

بابا گرونانک 1469 عیسوی میں لاہور سے قریباً 40 میل کے فاصلے پر واقع تلونڈی (جو اب ننکانہ صاحب کہلاتا ہے) میں پیدا ہوئے۔ان کے والد کا نام مہتا کالو اور والدہ کا نام تیپتا تھا۔

وہ ایک نیک انسان تھے اور انہوں نے اپنی تعلیمات میں بتایا کہ کائنات میں صرف ایک خدا ہے جس کا کوئی شریک نہیں۔ان کا انتقال 1539ء میں ہوا۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

سوال نمبر 3: زرتشت کے جائے پیدائش کو واضح کر کے ان کی زندگی پر مضمون تحریر کیجئے

زرتشت 610 ق م میں آریائیوں کے علاقے آذربائیجان میں پیدا ہوئے۔ والد کا نام پورشسب اور والدہ کا نام دغدہ تھا، جو اپنی قوم کے بڑے تھے۔

زرتشت نے بچپن میں ہی مختلف علوم مذاہب، ستاروں، جادوگری اور منطق میں علم حاصل کر لیا۔ وہ شروع ہی سے لوگوں کی مدد کرتے اور انہیں فریب اور بدعملی میں مبتلا دیکھ کر بہت پریشان ہوتے تھے۔ وہ اپنے مذہب سے مطمئن نہ تھے، بلکہ ہر وقت حق کی تلاش میں سرگرداں رہتے۔

انہوں نے اپنی قوم میں توحید کی تبلیغ شروع کی اور لوگوں کو سمجھایا کہ خدا ایک ہے۔ لیکن اکثر لوگ اپنے آباؤاجداد کا دین چھوڑنے پر آمادہ نہ ہوئے۔ انہوں نے ہار نہیں مانی اور پھر شاہ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ شاہ نے غور و فکر کے بعد ان کی تعلیمات کو تسلیم کر لیا اور ان کے مذہب نے خوب ترقی کی۔

زرتشت ایک اور صفت بھی تسلیم کرتے ہیں جسے اہرمن یعنی شیطان کہتے ہیں۔ ان کے نزدیک خیر اور شر دونوں قوتیں انسان کے جسم اور روح دونوں پر اثر انداز ہوتی ہیں۔ انسان کو چاہیے کہ وہ خیر کو اپنائے اور شر سے دور رہے۔

زرتشت کے مذہب میں آگ کو عبادت کی علامت بنایا گیا ہے۔ آگ کو اس لیے اہمیت دی جاتی ہے کہ آگ اندھیرے کو ختم کر دیتی ہے اور صفائی و پاکیزگی پیدا کرتی ہے۔ ان کی موت 77 سال کی عمر میں ہوئی۔

سوال نمبر 4: زرتشت کی تعلیمات کے بارے میں نوٹ لکھیں

زرتشت کی تعلیمات درج ذیل ہیں:

1. وہ زندگی کو اس وقت خوشگوار قرار دیتے ہیں جب انسان اپنی جسمانی اور ذہنی صلاحیتوں کو بروئے کار لائے اور ان میں اضافہ کرنے کی کوشش کرے۔
2. نیکی کی تلقین کرنا بھی ایک نیکی ہے۔
3. شادی کرنا انسان کے لیے ضروری ہے۔
4. صفائی اور پاکیزگی انسان کے دل و دماغ پر خاص اثر رکھتی ہے۔
5. جھوٹ بولنا بہت بڑا گناہ ہے۔
6. خواہشات پر قابو رکھنا چاہیے۔
7. انسان باہم اخوت، محبت اور اتحاد کو فروغ دیں۔
8. اگر علمی اور جہالت کے باعث کوئی گناہ کا مرتکب ہو جائے تو اولین موقع پر اس کی تلافی کرے۔
9. دوسروں کی اخلاقی امداد اور مالی نصرت کرنی چاہیے اور یہ کام خندہ پیشانی سے ہونا چاہیے۔
10. نوع انسانی کو چاہیے کہ وہ رب کی رضا کے حصول تک پہنچے۔

سوال نمبر 5: شری کرشن جی کون تھے

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

شری کرشن جی ہندوستان کے ایک عظیم مذہبی پیشوا تھے۔ ہندوستان میں ان کے ماننے والوں کی اکثریت ہے۔ اس مذہب میں بھی بہت سے اخلاقی اصول آئے، لیکن ان میں شری کرشن جی بہت زیادہ اہمیت کے حامل ہیں۔

شری کرشن کا جنم ہندوستان کے دریائے جمنا کے کنارے واقع شہر متھرا میں ہوا۔ والد کا نام واسودیو اور والدہ کا نام دیوکی تھا۔ ذات کے گھاٹک تھے۔ ان کی پیدائش کے وقت ایک ظالم بادشاہ کا راج تھا جس نے دیوکی کے تمام بچوں کو قتل کرنے کا حکم دے رکھا تھا۔ کرشن کو بچانے کے لیے ان کے والد نے انہیں گوکل نامی گاؤں میں چھپادیا۔

شری کرشن کی تعلیمات بھگوت گیتا میں موجود ہیں۔ بھگوت گیتا کے معنی "بھگوان کے گیت" کے ہیں۔ یہ بارہ جلدوں پر مشتمل ہے جس میں دوسری جلد شری کرشن کے کرداروں، فلسفوں، مذہبی اور اخلاقی اصولوں پر مشتمل ہے۔

ان کی تعلیمات میں اعلیٰ اخلاقی تصور پایا جاتا ہے۔ انہوں نے ذات پات کی تفریق کو ختم کرنے کی تعلیم دی اور کہا کہ خدا کی نہ کوئی ابتدا ہے اور نہ انتہا۔

سوال نمبر 6: سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کی دعوتی زندگی پر ایک جامع نوٹ قلمبند کریں

سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کی دعوتی زندگی نہایت اہمیت کی حامل ہے۔ آپ نے اپنی قوم بنی اسرائیل کو اللہ کی طرف بلایا جو اس وقت گمراہی میں مبتلا تھی۔

جب آپ کی ولادت ہوئی تو آپ نے گہوارے میں ہی گفتگو کی اور لوگوں کو بتایا کہ آپ اللہ کے نبی ہیں۔ آپ کو اللہ تعالیٰ نے بہت سے معجزات عطا کیے تھے جن میں مردوں کو زندہ کرنا، اندھوں کو بینائی دینا، کوڑھیوں کو شفا دینا اور مٹی سے پرندہ بنا کر اس میں جان ڈالنا شامل تھا۔

آپ نے اپنی تعلیم کا آغاز جھیل طبریہ کے قریب سے کیا۔ اس سے پہلے آپ حضرت یحییٰ علیہ السلام کے پاس گئے جنہوں نے آپ کی بیعت کی اور آپ کو مبارکباد دی۔ آپ نے پھر اپنے شاگردوں کو لے کر ایک پہاڑ پر وعظ دیا جسے "Sermon of the Mount" کہا جاتا ہے۔

آپ نے لوگوں کو محبت، معافی، رواداری اور قربانی کی تعلیم دی۔ آپ نے مذہب کو رسومات کا گورکھ دھندا بنانے پر تنقید کی اور لوگوں کو سادگی اور خلوص کی طرف بلایا۔

آپ کی دعوت کو بنی اسرائیل کے بڑوں نے قبول نہیں کیا بلکہ انہوں نے آپ کے خلاف سازشیں کیں اور آخر کار آپ کو مصلوب کرنے کی کوشش کی۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے آپ کو آسمان پر اٹھالیا۔

سوال نمبر 7: بابا گورونانک کون تھے

بابا گورونانک جی سکھ مت کے بانی تھے۔ برصغیر میں ایک اہم مذہب سکھ مت ہے۔ اس مذہب کے بانی بابا گورونانک تھے۔ اس مذہب کے ماننے والے آج کل ہندوستان اور پاکستان میں رہتے ہیں۔

بابا گورونانک 1469 عیسوی میں لاہور کے قریب گوجرانوالہ کے قریب تلونڈی (ننکانہ صاحب) میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد کا نام مہتا کالو تھا جو ننکانہ صاحب کے قریب ایک چھوٹی سی بستی میں ایک معمولی پیشے سے گزربسر کرتے تھے۔

ان کی تعلیمات میں اسلام اور ہندو دونوں مذاہب کے اثرات پائے جاتے ہیں۔ وہ توحید کے قائل تھے اور کہتے تھے کہ کائنات میں صرف ایک خدا ہے جس کا کوئی شریک نہیں۔ ان کے نزدیک انسان کو چاہیے کہ وہ خدا کا قرب حاصل کرے۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

سوال نمبر8: لقمان حکیم کون تھے

لقمان حکیم عرب قدیم کا ایک برگزیدہ حکیم اور دانشور تھا۔ قرآن میں ان کا ذکر ہے کہ ان کے نام سے ایک مکمل سورہ موجود ہے۔

لقمان کا پورا نام لقمان بن عنقا بن سدون تھا۔ بعض محققین کے مطابق وہ حبشہ کے اصل تھے، لیکن سید سلیمان ندوی کے مطابق لقمان بن عنقا ہی لقمان حکیم تھے اور عرب نژاد تھے۔ بعض روایات میں یہ بھی ذکر ہے کہ وہ سیاہ رنگ کے تھے۔

ان کی چند نصیحتیں درج ذیل ہیں:

1. مصیبت سے مت گھبراؤ کیونکہ ستارے اندھیرے ہی میں چمکتے ہیں
2. جو بات دشمن سے پوشیدہ رکھنا چاہتے ہو، دوست سے بھی پوشیدہ رکھو، مبادا وہ بھی کسی دن دشمن ہو جائے
3. حکمت و دانائی مفلس کو بادشاہ بنا دیتی ہے

سوال نمبر9: قائداعظم کا ایک قول قلم بند کیجئے

قائداعظم محمد علی جناح کے مشہور اقوال میں سے ایک یہ ہے:

"ایمان، اتحاد، تنظیم"

یہ تین الفاظ قائداعظم کی سیاسی زندگی کا خلاصہ ہیں۔ ان کا ماننا تھا کہ اگر قوم میں ایمان ہو، اتحاد ہو اور تنظیم ہو تو کوئی طاقت انہیں شکست نہیں دے سکتی۔

ان کا ایک اور مشہور قول ہے:

"متحد رہو، منظم رہو اور جدوجہد کرو"

سوال نمبر10: لقمان حکیم پر نوٹ قلم بند کیجئے

لقمان حکیم عرب قدیم کے ایک برگزیدہ حکیم اور دانشور تھے۔ قرآن مجید میں ان کا ذکر ہے کہ ان کے نام سے ایک مکمل سورہ موجود ہے۔

لقمان کا پورا نام لقمان بن عنقا بن سدون تھا۔ بعض محققین کے مطابق وہ حبشہ کے اصل تھے، لیکن سید سلیمان ندوی کے مطابق لقمان بن عنقا ہی لقمان حکیم تھے اور عرب نژاد تھے۔ بعض روایات میں یہ بھی ذکر ہے کہ وہ سیاہ رنگ کے تھے۔

ان کی چند اہم نصیحتیں درج ذیل ہیں:

1. "بیٹا! کسی کو خدا کا شریک نہ ٹھہرا" (شرک سے بچنے کی تعلیم)
2. "مصائب سے مت گھبراؤ کیونکہ ستارے اندھیرے ہی میں چمکتے ہیں" (مشکلات میں حوصلہ رکھنے کی تلقین)

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

3. ”جو بات دشمن سے پوشیدہ رکھنا چاہتے ہو، دوست سے بھی پوشیدہ رکھو، مبادا وہ بھی کسی دن دشمن ہو جائے“ (رازداری کی اہمیت)
4. ”حکمت و دانائی مفلس کو بادشاہ بنا دیتی ہے“ (علم کی اہمیت)

یہ نصیحتیں آج بھی ہماری زندگی کی راہنمائی کرتی ہیں۔ انہوں نے اپنے بیٹے کو ہمیشہ نیکی اور اچھے اخلاق کی تلقین کی۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔